فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

۶۰ / ۲۵	۱۸ر رجب ۱۳۹۱ھ، ۱۰ر تبوک ۱۳۵۰ ہش، ۱۰ر ستمبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۰۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اس لذّت کو حاصل کرنے کی کوشش کرو جو اللہ تعالیٰ نے نماز میں رکھی ہے

خدا تعالیٰ سے نہایت سوز اور جوش کیساتھ یہ دُعا کرتے رہو کہ وہ تمہیں اس لذّت و سرور سے حصہ دے

"میں دیکھتا ہوں کہ لوگ نمازوں میں غافل اور سست اس لئے ہوتے ہیں کہ اُن کو اس لذّت اور سرور سے اطلاع نہیں جو اللہ تعالیٰ نے نماز کے اندر رکھا ہے اور بڑی بھاری وجہ اس کی یہی ہے۔ پھر شہروں اور گاؤں میں تو اور بھی سستی اور غفلت ہوتی ہے۔ سو پچاسواں حصہ بھی تو پوری مستعدی اور سچی محبت سے اپنے مولا حقیقی کے حضور سر نہیں جھکاتا۔ پھر سوال یہی پیدا ہوتا ہے کہ کیوں؟ اُن کو اس لذّت کی اطلاع نہیں اور نہ کبھی انہوں نے اس مزہ کو چکھا۔ اور مذاہب میں ایسے احکام نہیں ہیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم اپنے کاموں میں مبتلا ہوتے ہیں اور مؤذن اذان دے دیتا ہے۔ پھر وہ سننا بھی نہیں چاہتے۔ گویا اُن کے دل دُکھتے ہیں۔ یہ لوگ بہت ہی قابلِ رحم ہیں...... پس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ سے نہایت سوز اور ایک جوش کے ساتھ یہ دُعا مانگنی چاہیئے کہ جس طرح پھلوں اور اشیاء کی طرح طرح کی لذّتیں عطا کی ہیں نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزہ چکھا دے۔ کھایا ہوا یاد رہتا ہے۔ دیکھو! اگر کوئی شخص کسی خوبصورت کو ایک سرور کے ساتھ دیکھتا ہے تو وہ اُسے خوب یاد رہتا ہے اور پھر اگر کسی بدشکل اور مکروہ ہیئت کو دیکھتا ہے تو اُس کی ساری حالت بہ اعتبار اس کے مجسم ہو کر سامنے آجاتی ہے۔ ہاں اگر کوئی تعلق نہ ہو تو کچھ یاد نہیں رہتا۔ اسی طرح بے نمازوں کے نزدیک نماز ایک تاوان ہے کہ ناحق صبح اُٹھ کر سردی میں وضو کر کے خواب راحت چھوڑ کر کئی قسم کی آسائشوں کو کھو کر پڑھنی پڑتی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اسے بیزاری ہے وہ اس کو سمجھ نہیں سکتا۔ اُس لذّت اور راحت سے جو نماز میں ہے اس کو اطلاع نہیں ہے پھر نماز میں لذّت کیونکر حاصل ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک شرابی اور نشہ باز انسان کو جب سرور نہیں آتا تو وہ پے در پے پیالے پیتا جاتا ہے یہانتک کہ اس کو ایک قسم کا نشہ آجاتا ہے دانشمند اور بزرگ انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور وہ یہ کہ نماز پر دوام کرے اور پڑھتا جاوے۔ یہاں تک کہ اسکو سرور آجاوے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۶۲-۱۶۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ر تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ابھی اسلام آباد میں تشریف فرما ہیں۔ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں۔

جیسا کہ کل بھی یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب طبی مشورہ کے ماتحت کچھ عرصہ کے لئے بغرض آرام ایبٹ آباد تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کو پھر شدید کمر درد کی شکایت ہو گئی ہے جس کے ساتھ گھبراہٹ اور بے چینی بھی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

مکرم مظفر احمد خان صاحب سیکرٹری مارکیٹ کمیٹی لودھراں دل کے عارضہ سے بیمار ہیں احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دُعا فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

خاکسار کے والد چوہدری عبدالمومن خان صاحب کاٹھگڑھی جگر اور معدہ کی خرابی کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ کمزوری روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت والد صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالمغنی زاہد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

محترم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ روس کے فرزند کریم احمد صاحب ظفر کا اپنڈے سائٹس کا آپریشن ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

(منظور احمد چوہان کوپن ہیگن ڈنمارک)

تقرر ناظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ

محترم قائمقام صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم خواجہ محمد امین صاحب کو ناظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ ۳۱ر دسمبر ۷۳ء تک مقرر فرمایا ہے۔
جملہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ ناظم صاحب انصار اللہ سے پورا پورا تعاون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال مجلس انصار اللہ کا سولہواں مرکزی اجتماع مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷ر اخاء / اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر مجلس شوریٰ انصار اللہ کا انعقاد بھی ہوتا ہے۔ شوریٰ کا ایجنڈا زیر ترتیب ہے تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ شوریٰ کے ایجنڈا کے لئے تجاویز بھجوائیں اس کا طریق یہ ہے کہ زعیم / زعیم اعلیٰ اپنی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد تجویز / تجاویز معین الفاظ میں لکھ کر مرکز میں بھجوا سکتے ہیں۔ قواعد کے مطابق ایسی تجاویز پر غور نہیں ہو سکتا جو مجلس عاملہ میں پیش ہو کر منظور نہ ہو چکی ہوں۔ وقت تھوڑا ہے مجالس کو اس طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
١٠ ار تبوک ١٣٥٠ ہش

مسلمانوں کی ترقی قرآن کریم سے ہی وابستہ ہے

یہ امر موجب اطمینان ہے کہ مسلمانوں کے سنجیدہ اور اہلِ علم طبقوں میں اب یہ احساس بڑھتا جارہا ہے کہ

ہماری ترقی اور نشاۃ ثانیہ کا ذریعہ صرف یہ ہے کہ ہم قرآن کریم کی طرف رجوع کریں اور اسے اپنی زندگیوں کا لائحہ عمل بنائیں۔

چنانچہ گزشتہ دنوں جب دانش گاہ تہران کے ایک پروفیسر ڈاکٹر سید نصیر صاحب سے ایک اخباری نمائندے نے یہ پوچھا کہ "مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کا حل قرون اولیٰ کی طرف رجعت میں ہے، یا مغرب کی طرف پیش قدمی میں" تو انہوں نے اس کے جواب میں یوں اپنی رائے کا اظہار کیا:-

"قرآن و سنت کی حقیقی تعلیم ہمیں قرون اولیٰ ہی سے مل سکتی ہے اس لئے ہمیں بہرحال اسلام کے اوّلین دور کی طرف رجوع کرنا ہوگا ... ... ہمارے لئے سلامتی کی راہ یہی ہے کہ مغرب کی ایجادات اور فنی ترقی سے تو استفادہ کریں لیکن اہلِ مغرب کے لباس۔ رہن سہن اور ثقافت کو اختیار کرنے سے مکمل پرہیز کریں ... جب بھی مغرب سے کوئی چیز اخذ کی جائے تو اس پر ہر سطح پر اسلام کے اصول منطبق کئے جائیں ... یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ایک مسلمان زندگی کے ہر مرحلہ میں اسلام پر عمل کر سکتا ہے کوئی عذر ایسا نہیں ہے جو اسے اسلام پر چلنے سے روک سکے۔ ہمیں ہر چیز پر اسلام کے فلسفہ کی روشنی میں غور کرنا چاہیئے اور معذرت خواہانہ طرز فکر ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہیئے۔" (نوائے وقت)

یہ بیان مسلمانوں کے اہلِ علم طبقہ کے خوشکن رحجان فکر کی دلیل ہے ورنہ ایک لمبے عرصہ تک عیسائیت اور مغربی اقوام کے عروج کی وجہ سے قریباً ہر ملک کے مسلمان مفکرین نے اسلام کے بارہ میں معذرت خواہانہ رویہ اختیار کئے رکھا تھا۔ خود ہمارے ملک کے اکابرین نے اُس زمانہ میں اسلام کے دفاع کے بارے میں جو کتابیں لکھیں ان میں سے بیشتر میں یہی نظر آتا ہے کہ وہ اسلام کے ہر مسئلہ کو مغربی نقطۂ نگاہ سے دیکھتے تھے اور اسے اسی رنگ میں ڈھالنے کی کوشش کرتے تھے اس معذرت خواہانہ رویہ کے خلاف سب سے پہلی آواز جماعت احمدیہ کے بانی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُٹھائی تھی اور آپ نے بار بار اس امر کو واضح فرمایا کہ ہمیں مغربیت سے ہرگز مرعوب نہیں ہونا چاہیئے ہماری ترقی کا راز اس امر میں مضمر ہے کہ ہم زندگی کے ہر میدان میں قرآن کریم کی طرف رجوع کریں اور اسے اپنا لائحہ عمل بنائیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"کوئی مجھکو بتائے کہ پہلے زمانہ میں جب مسلمان قوم نہیں تھی تو کیا وہ یورپ کی اتباع سے بنی تھی۔ کیا مغربی اقوام کے نقشِ قدم پر چل کر انہوں نے ساری ترقیاں حاصل کی تھیں؟ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ ہاں اس طرح ترقی کی تھی۔ تو بے شک گناہ ہوگا اگر ہم اہلِ یورپ کے نقش قدم پر نہ چلیں لیکن اگر یہ ثابت نہ ہو اور ہرگز ثابت نہ ہوگا تو پھر کس قدر ظلم ہے کہ اسلام کے اصولوں کو چھوڑ کر جس نے ایک وحشی دنیا کو انسان اور انسان سے باخدا انسان بنایا ایک دنیا پرست قوم کی پیروی کی جائے۔ جو لوگ اسلام کی بہتری اور اس کی زندگی مغربی دنیا کو قبلہ بنا کر چاہتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کے ماتحت چلتے ہیں۔" (الحکم ۳۱ر جنوری ۱۹۰۱ء)

یہ بڑی خوشی اور اطمینان کی بات ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے کم و بیش ستر برس قبل جو کلمہ حق بلند کیا تھا آج بیشتر مسلمان مفکرین مغرب کی اندھی تقلید کے ناکام بلکہ تباہ کن تجربوں کے بعد اسکی اہمیت وصداقت کے قائل ہوتے جارہے ہیں اور اس حقیقت کو سمجھنے لگے ہیں کہ واقعی ہماری ترقی مغربیت کی تقلید میں نہیں بلکہ قرآن کریم پر عمل کرنے میں ہے۔

مرے وطن مجھے شب زندہ دار رہنے دے

ہزار سنگ سرِ رہگذار رہنے دے
دل و نظر میں یونہی خلفشار رہنے دے
حیات و موت کو مصروف کار رہنے دے
مری اساسِ وفا استوار رہنے دے
فلک رسا مری ہر اک پکار رہنے دے
مرے وطن مجھے شب زندہ دار رہنے دے

"لہو لہو" کی صدا ہے صدائے چنگ و رباب
عدو کی فردِ عمل ہے ستمگری کی کتاب
مگر وہ اب سے ابد تک رہے گا زیرِ عتاب
قریب سے بھی قریب آگیا ہے یومِ حساب
کسی کے در پہ مجھے اشکبار رہنے دے
مرے وطن مجھے شب زندہ دار رہنے دے

ترے حریف تری سرحدوں پہ ہوں گے نگوں
زباں سے اپنی وہ چاٹیں گے اپنے زخم کا خُوں
نگاہِ نم سے کہیں گے وہ اپنا حالِ زبوں
مگر چلے گا کسی پر نہ آنسوؤں کا فسوں
ابھی کچھ اور یونہی گیرودار رہنے دے
مرے وطن مجھے شب زندہ دار رہنے دے

جو ہاتھ اُٹھے گا تجھ پر مروڑ دوں گا میں
غرورِ اسلحہ و تعداد توڑ دوں گا میں
عدو نے توڑے ہیں جو دل وہ جوڑ دوں گا میں
ترے لئے غمِ دوراں بھی چھوڑ دوں گا میں
دل و نظر پہ مرا اختیار رہنے دے
مرے وطن مجھے شب زندہ دار رہنے دے

چمک رہی ہے ضیائے ازل گھٹاؤں میں
گھلی ہوئی ہے مسرت تری فضاؤں میں
پیامِ فتح نمایاں ہُوا ہواؤں میں
بہشت کی سی لہک ہے تری اداؤں میں
بلند تُو ہو، مجھے خاکسار رہنے دے
مرے وطن مجھے شب زندہ دار رہنے دے

نسیم سیفی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت و سوانح

حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی رضؓ

سُلطان احمد پیرکوٹی

حضرت مولوی برہان الدین صاحب رضی اللہ عنہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اکابر صحابہ میں سے ہیں اور جنہیں جماعت احمدیہ میں بلند مقام حاصل ہے۔ غالباً ۱۸۳۰ء میں جہلم میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم کا نام مولوی محمد یاسین صاحب تھا اور آپ قوم گکھڑ کے ایک علمی خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ احمدیت قبول کرنے سے پہلے آپ فرقہ اہل حدیث کے عظیم لیڈر اور اپنے علاقہ میں اس کے بانی تھے۔ قرآن کے حافظ۔ میدان مناظرہ و مباحثہ کے شہسوار علم کلام اور علم منطق کے استاذ۔ تمام دینی علوم تفسیر حدیث فقہ اور نحو وغیرہ کے متبحر عالم اور اردو۔ عربی فارسی اور پشتو زبانوں کے ماہر تھے۔ طب یونانی میں آپ کو اچھی دسترس حاصل تھی۔ تقریر و تحریر میں آپ کو بڑا ملکہ حاصل تھا۔ احادیث کی ایک بڑی تعداد آپ کو زبانی یاد تھی غرض پنجاب کے علمی حلقہ میں آپ ایک ممتاز ہستی تھے

پچیس سال کی عمر میں آپ دینی تعلیم کے حصول کے لئے دہلی تشریف لے گئے جہاں اس وقت کے مشہور عالم حدیث مولوی سید نذیر حسین صاحب سے علم حدیث حاصل کیا قریباً ۱۸۶۵ء میں فارغ التحصیل ہو کر جہلم واپس تشریف لائے تو اہل حدیث تحریک کی پر جوش تبلیغ شروع کر دی اور گوجرانوالہ سیالکوٹ گجرات اور جہلم کے اضلاع میں اس کی بنیاد رکھی اور پھر اس کی ترقی اور مضبوطی کے لئے کوشش کرتے رہے

فرقہ اہل حدیث میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد آپ کو سخت سے سخت تکالیف برداشت کرنی پڑیں لیکن آپ نے ان کی کوئی پرواہ نہ کی اور استقامت کا مجسمہ بنے اپنی مجاہدانہ کوششوں میں لگے رہے۔ دن رات آپ کے دوسرے علماء سے مباحثات ہوتے رہتے بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ آپ کے مقابلہ میں تیس تیس چالیس چالیس علماء بیک وقت ہوتے اور پھر مباحثہ بسا اوقات پندرہ پندرہ دن تک جاری رہتا ان مباحثات میں ہمیشہ فتح نے آپ کے قدم چومے اور شکست آپ کے مخالفوں کے حصہ میں آتی۔

ایک عرصہ کی جدوجہد اور محنت و کوشش کے بعد اس علاقہ میں اہل حدیث فرقہ کی تعداد بڑھ گئی اور اثر کافی حد تک بڑھ جانے کے نتیجہ میں آپ کی تکالیف بھی کم ہو گئیں لیکن جب احمدیت قبول کی تو پھر تکالیف کے پہاڑ پھر آپ پر ٹوٹ پڑے گو آپ مجاہدانہ روح رکھنے کی وجہ سے ہمیشہ ہی مالی تنگیوں کا شکار رہے لیکن ان تکالیف کے ایام میں نیم برہنگی اور فاقہ کشی تک نوبت جا پہنچی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ آپ کی اس کیفیت کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے کے بعد جب ان کے ساتھیوں نے ان کو چھوڑ دیا تو ان کی حیثیت مزدور کی سی ہو گئی حتیٰ کہ ان کے پاس پورے کپڑے بھی نہیں ہوتے تھے مگر اس قدر قربانیوں کے باوجود ان کے دل میں ہمیشہ خلش رہتی تھی کہ ابھی ہم نے کچھ نہیں کیا"

(الفضل ۱۷ر دسمبر ۱۹۲۵ء ص ۶)

ایک اور موقع پر فرمایا:-

"مولوی برہان الدین صاحب حضرت مسیح موعود کے ایک مخلص صحابی گذرے ہیں احمدیت سے پہلے وہ وہابیوں کے مشہور عالم تھے اور ان میں بڑی عزت حاصل تھی۔ جب احمدی ہوئے تو باوجود اس کے کہ ان کے گذارہ میں تنگی آگئی پھر بھی انہوں نے پرواہ نہ کی اور اسی غربت میں دن گذار دئے۔ بہت ہی مستغنی المزاج انسان تھے انہیں دیکھ کر کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا کہ یہ بھی کوئی عالم ہیں بلکہ سادہ انسان یہی سمجھتا تھا کہ یہ کوئی کمتر ہے۔ بہت ہی منکسر المزاج طبیعت کے تھے"

(الفضل ۲۵ر دسمبر ۱۹۳۵ء ص)

حضرت مولوی صاحبؓ کے فرزند حضرت مولوی عبد المغنی صاحبؓ کا بیان ہے کہ والد صاحب کی زندگی نہایت تنگی میں گذر رہی تھی مہینوں ہمارے گھر میں نہیں آتا تھا کبھی کبھار اگر کچھ نقدی میسر ہوتی تو تلوں کا تیل گھی کی جگہ استعمال کرتے تھے۔ گوشت اگر کہیں سے ہدیۃً آ جائے تو آ جائے ورنہ بازار سے خرید کر پکانا ہماری مالی طاقت سے باہر تھا۔ اور جب مخالفت کا زور ہو دشمن کی طرف سے بائیکاٹ کا حربہ استعمال ہو رہا ہو۔ تو کسی کے گھر سے ہدیہ آنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ گویا گوشت کا استعمال آپ کے گھر میں قریباً نہیں ہوتا تھا۔ ایندھن ملتا نہیں تھا کہ سالن تیار کیا جا سکے یا روٹی اچھی طرح پکائی جا سکے۔ مسجد جس کے آپ متولی و مالک تھے میں شہتوت کا ایک درخت تھا۔ آپ کی اہلیہ محترمہ اس کے خشک پتے جمع کرتیں یا آپ کے لڑکے شیشم کے درختوں کے خشک پتے باہر سے جمع کر لاتے اس سے آپ نیم پختہ سالن اور روٹی تیار کرتے۔ آپ کے بیٹے حضرت مولوی عبد المغنی صاحبؓ کا بیان ہے کہ ان پتوں پر دال وغیرہ کا پکانا مشکل ہوتا تھا۔ اس لئے کچی دال کو بھون لیا جاتا اور پھر اسے چکی میں پیس لیا جاتا۔ پتوں کی آگ پر پانی گرم ہو جاتا تو یہ دال کا سفوف اس میں ملا دیا جاتا اور نمک مرچ ڈال کر اس سے روٹی کھالی جاتی۔ کسی وقت سبزی کھانے کو جی چاہتا تو مسجد والے شہتوت کے درخت کی نرم کونپلیں اور پتے یا بیری کے تازہ اور کچے پھل پکا کر بطور سبزی استعمال کئے جاتے غرض نہ صرف حضرت مولوی صاحبؓ ہی مجاہدانہ طور و طریق کے مالک تھے بلکہ آپ کے اہل اور اولاد نے بھی بڑے صبر اور قربانی سے یہ تنگی کا وقت گذارا۔ آپ نے یا آپ کی اہلیہ محترمہ نے اپنی تنگی کا کبھی کسی سے ذکر نہ کیا۔ حتیٰ کہ اس زمانہ میں بھی جو بعض نوجوان آپ کے درس میں شامل ہوتے تھے۔ ان کو بھی آپ کی اس تنگ حالی کا علم نہ ہوا کافی عرصہ کے بعد آپ کے ایک شاگرد مکرم مولوی مہر الدین صاحب لالہ موسےٰ کو آپ کی تکلیف کا علم ہوا۔ تو انہوں نے لالہ موسےٰ سے ڈھاک کی لکڑیاں بھیجنی شروع کیں۔

یہ مولوی مہر الدین صاحب وہی ہیں جو جہلم کے سفر سے واپسی پر لالہ موسیٰ کے اسٹیشن پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور ہمارے اسٹیشن ماسٹر انگریز ہیں۔ آپ کوئی انگریزی زبان جاننے والے عالم میرے ساتھ کریں تا انہیں تبلیغ کی جا سکے حضرت اقدس نے ان کی اس درخواست کو قبول فرما کر حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو ان کے ساتھ جانے کا ارشاد فرمایا اور حضرت مفتی صاحب نے اسٹیشن ماسٹر اور ان کے عملہ کو اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کی۔

(ملاحظہ ہو الفضل ۲ جون ۵۲ء)

غرض حضرت مولوی صاحبؓ کی زندگی کا اکثر حصہ نہایت عسرت اور تنگی میں گذرا۔ مناسب کھانا اور مناسب لباس بھی انہیں مشکل میسر آتا تھا اور لوگوں کی شدید مخالفت اس کے علاوہ تھی۔ مگر تبلیغ و اشاعت احمدیت میں ہمہ تن مصروف رہتے۔ تبلیغ کے لئے باہر جاتے تو فاقہ کی ...... وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھ لیتے لیکن چہرہ پر ایسے آثار پیدا نہ ہونے دیتے کہ آپ کے مخاطب یا آپ کو دیکھنے والا آپ کی فاقہ مستی پر اطلاع پا سکے۔

احمدیت کے قبول کرنے سے پہلے آپ نے جہلم میں درس حدیث بھی جاری فرمایا دور دور سے لوگ اس درس میں شامل ہوتے اور آپ کے بیان کردہ حقائق و معارف سے اپنی جھولیوں کو بھرتے اور علم کے خزائن اپنے ساتھ لے کر واپس اپنے وطن جاتے آپ کا حلقہ تلامذہ بہت وسیع تھا۔ آپ کے شاگردوں میں حافظ عبد المنان صاحب وزیر آبادی۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی۔ مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی مولوی محمد قاری صاحب جہلمی۔ مولوی حشمت علی صاحب راجوروی۔ مولوی محمد عرفان صاحب ڈونگا گلی اور مولوی عبد الرحمان صاحب کھیوال جیسے مشہور ہستیاں بھی شامل ہیں

(باقی)

"میں جس راہ کی طرف بلاتا ہوں۔ یہی وہ راہ ہے جس پر چل کر غوثیت اور قطبیت ملتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے بڑے بڑے انعام ہوتے ہیں جو لوگ مجھے قبول کرتے ہیں ان کی دین و دنیا بھی اچھی ہو گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ وعدہ فرما چکا ہے وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ"

(مسیح موعود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے چودہویں سالانہ اجتماع کا تفصیلی پروگرام

(قسط ۲)

تیسرا دن بروز اتوار ۱۰ر اکتوبر

(پہلا اجلاس)

۰۰-۸ تا ۱۵-۸ تلاوت قرآن کریم و نظم

۱۵-۸ تا ۴۵-۸ حسن قرأت کا مقابلہ۔

(سورۃ صف کا پہلا رکوع)

اس کے لئے ضروری ہے کہ دفتر لجنہ میں پہنچ کر پہلے اپنا نام لکھوائے تاکہ پہلے تحت اللفظ سن کر اس کے شامل ہونے کے متعلق فیصلہ کیا جائے غلط پڑھنے والی شرکت نہیں کر سکتی۔

۴۵-۸ تا ۵-۹ رپورٹ و ہدایات برائے نمائش بر موقع جلسہ سالانہ۔

۵-۹ تا ۲۰-۹ شعبہ ناصرات کے متعلق ہدایات و سکیم۔

۲۰-۹ تا ۴۰-۹ انٹرویو دینی معلومات سوال و جواب کے رنگ میں۔ ہر لجنہ سے دو یا تین ممبرات ٹیم کی صورت میں حصہ لے سکیں گی۔ ہر ٹیم سے چار سوالات کئے جائیں گے۔

پہلا سوال تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پہلے پچاس صفحات میں سے ایک سوال کیا جائے گا۔

دوسرا سوال۔ غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تیسرا سوال:۔ جماعت احمدیہ کے متعلق کوئی دینی معلوماتی سوال خصوصاً خلافت ثالثہ کے متعلق۔

چوتھا سوال:۔ خلافت ثالثہ کے متعلق کوئی سوال

۴۰-۹ تا ۲۰-۱۰ انگریزی تقریری مقابلہ لجنہ کی ممبرات بلا لحاظ عمر شامل ہو سکتی ہیں۔

وقت فی تقریر ۵ منٹ

عنوانات:۔

(1) Leap Forward Programm by Hazrat Khalifatul Messih III

(2) Mohmmad (be Peace upon him). The Liberator of woman.

(3) Objects of Lajna Imaullah

۲۰-۱۰ تا ۲۵-۱۰ نظم

۲۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ تقریر حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

۰۰-۱۱ تا ۱۵-۱۱ ہدایات شعبہ تعلیم۔

۱۵-۱۱ تا ۳۰-۱۱ ہدایات شعبہ اصلاح و ارشاد

۳۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱ نمائندگان کا خطاب۔

وقفہ برائے طعام و نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۰۰-۳ تا ۱۵-۳ تلاوت نظم

۱۵-۳ تا ۰۰-۴ تقسیم انعامات

۰۰-۴ اختتامی خطاب۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ۔

عہد و دعا۔

ضروری نوٹ

ہر لجنہ اماء اللہ جس کی تعداد ممبرات پانچ سو سے کم ہے وہاں سے ایک ایک لڑکی فی مقابلہ اور پانچ سو سے زائد کی تعداد کے لئے دو دو لڑکیاں فی مقابلہ اور لجنہ ربوہ تین لڑکیاں فی مقابلہ شرکت کر سکتی ہیں۔ چھوٹی لجنات کی طرف سے اگر ایک سے زائد بچی لائی گئی تو شمولیت کی اجازت نہ ہوگی۔

مقابلہ مضمون نگاری کے عنوانات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)۔ اسلام کی عدیم المثال رواداری کی تعلیم اور اس کے عملی نمونے۔

(۲)۔ حضرت مصلح موعودؓ کی خدمت قرآن۔

(۳)۔ فضائل قرآن مجید۔

مضمون تیار کر کے سالانہ اجتماع سے ایک ہفتہ قبل دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں بھجوایا جائے۔ ہر مضمون نگار سے اس کے مضمون پر چند سوالات زبانی بھی کئے جائیں گے۔

پروگرام سالانہ اجتماع سب لجنات کو بھجوایا جا رہا ہے۔ جس کو نہ ملے وہ دفتر میں اطلاع دے کر منگوا لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ انشاء اللہ العزیز ۱۵ر ستمبر سے شروع ہوگا۔ کم از کم میٹرک پاس داخل کئے جائیں گے۔ البتہ ایف اے یا بی اے۔ ایم اے خواہ واقف زندگی ہوں یا وقف کا ارادہ نہ رکھتے ہوں۔ بلکہ محض کچھ عرصہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں۔ داخل ہو سکتے ہیں۔

تمام امیدوار فارم داخلہ پُر کر کے ساتھ لا دیں۔

انٹرویو صبح ۹ بجے شروع ہوا کرے گا یہ داخلہ ۱۰ یوم تک جاری رہے گا۔

پرنسپل

ہر احمدی کے دل کی آواز

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہر احمدی کے دل سے یہ آواز اٹھنی چاہیئے کہ متیٰ نصر اللہ اے خدا تو اپنی مدد بھیج تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں ہی وہ دن دیکھ لیں کہ اسلام دنیا پر غالب آجائے ...... اور دنیا کے گوشہ گوشہ میں مسجدیں بن جائیں اور اللہ اکبر۔ اللہ اکبر کی آوازوں سے سارا یورپ، اور امریکہ گونج اٹھے"

ہماری جماعت کے جملہ مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ پیارے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد با برکت کی تعمیل کے لئے۔ ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں تاکہ ہماری زندگیوں میں توحید کی آوازیں آنے لگ جائیں۔

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر اہتمام

قرآن پاک کے تراجم کی نمائش

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام لاہور میں انشاء اللہ تعالیٰ یکم رمضان المبارک (ماہ اکتوبر ۱۹۷۱ء) سے قرآن پاک کے تراجم کی نمائش کا پروگرام ہے۔ تمام بزرگوں اور بھائیوں سے اس نمائش کی ہر رنگ میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز اگر اس سلسلہ میں کوئی مفید مشورہ یا تجویز کسی دوست کے ذہن میں ہو تو مکرم مجیب الرحمٰن صاحب درد قائد مجلس لاہور شہر یا خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمادیں۔ نیز اگر کسی دوست کے پاس قرآن پاک کے ملکی یا غیر ملکی زبان میں ترجمے کا کوئی نایاب نسخہ موجود ہو یا ان کے علم میں ہو تو مطلع فرمائیں۔ ہر قسم کی ذمہ داری قبول کی جائے گی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ملک منور احمد جاوید۔ قائد ضلع و علاقہ لاہور ۲۴/۳ گنج مغل پورہ لاہور

انصار اللہ کی قابل مبارکباد مجالس

انصار اللہ کی مندرجہ ذیل مجالس کے سال رواں کا سارے کا سارا بجٹ ۳۰ر احسان/جون تک پورا کرنے پر ان کے نام دعا کے لئے حضور انور کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ حضور نے اس درخواست پر اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ بہتر جزا دے"

ضلع ساہیوال:۔ (۱) عارف والا۔ (۲)۔ چک ۶۲/R-4

" گجرات:۔ (۳)۔ کوٹلیا نوالہ (۴) کیرانوالی (۵) چاکانوالی (۶) بوسا خورد

" سرگودھا:۔ (۷)۔ چک ۴۶ شمالی۔

" لائلپور:۔ (۸) جڑانوالہ (۹) چک ۹۹ ج ب رتن۔ (۱۰) چک ۱۸ ج ب

(۱۱) چک ۲۶۷ ر ب صابو آنہ (۱۲) چک ۶۲ ر گ ب شرقی۔

" بہاولپور:۔ (۱۳) بہاولپور شہر۔

" لاڑکانہ (۱۴)۔ کھنڈو۔

(قائد مال)

تجاویز برائے شوریٰ خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر شوریٰ کا انعقاد ہوگا۔ قائدین مجالس مقامی۔ قائدین اضلاع۔ قائدین علاقہ سے التماس ہے کہ شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔ دفتر مرکزیہ میں تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۷ر تبوک/ستمبر ۱۳۵۰ہش/۱۹۷۱ء ہے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل تقلید نمونہ

جماعت احمدیہ شارجہ کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شفایابی کی خوشی میں بطور شکرانہ -/۱۹۵ روپے بمد مساجد بیرون موصول ہوئے ہیں۔ جزاھم اللہ۔

دوست ان کے لئے خاص طور پر دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ ان کی قربانی قبول فرمائے اور دیگر احباب و جماعتوں کو ان کے نیک نمونے کی تقلید کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نائب مقام وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان امتحان دینی معلومات

سالانہ رپورٹ کے صفحہ ۱۲۴، ۱۲۵ پر دینی معلومات کا نصاب شائع کر دیا گیا تھا۔ عنقریب پرچے چھپوا کر بھجوائے جا رہے ہیں۔ ہر لجنہ اماء اللہ ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے اس امتحان کے لئے جانے کا انتظام کرے۔ جو لکھ کر نہ دے سکتی ہوں وہ زبانی دیں۔ نصاب بے حد آسان ہے۔ لیکن امتحان کے ساتھ ہی پرچے فوری طور پر بھجوا دیئے جائیں کم از کم ۵۰ فی صد نمبر حاصل کرنے والی کو سند دی جائے گی۔ جن خواتین کا زبانی امتحان لیا جاوے لجنات امتحان لے کر ان کے نمبر بھجوا دیں۔ سالانہ اجتماع کے بعد آنے والے نتائج کو اسناد نہیں دی جائیں گی۔

جن لجنات کے پاس سالانہ رپورٹ نہ ہو وہ فوراً منگوا کر امتحان کی تیاری کروائیں۔ قیمت سالانہ رپورٹ ایک روپیہ ہے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رسالہ خالد و تشحیذ الاذہان بابت ماہ ستمبر ۱۹۷۱ء

ماہ تبوک ۱۳۵۰ ہش (ستمبر ۱۹۷۱ء) کا رسالہ تشحیذ الاذہان مورخہ یکم ستمبر اور رسالہ خالد مورخہ ۴ ستمبر کو پوسٹ کیا جا چکا ہے۔ جن خریداران حضرات کو مورخہ ۱۵ ستمبر تک رسالہ نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔ (مینیجر)

پتہ درکار ہے

مکرم سید شاہد حسن صاحب کرمانی ۱/۲ ۱۶ کینال کالونی لائل پور وصیت نمبر ۱۶۰۸۸ کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو پتہ سے دفتر ھذا کو مطلع فرمادیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ آج کل ہم مالی اور دیگر پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے نجات دے۔ (آمین) (عبدالحمید ناصر۔ غلہ منڈی۔ ربوہ)

۲۔ میں بعض مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان مشکلات کو دور فرمائے۔ (مقصود احمد۔ قیام پور درکاں۔ ضلع گوجرانوالہ۔)

۳۔ محترم شیخ ثناء اللہ صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس ایک عرصہ سے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ان کے سر میں پھوڑا تھا جس کے تین اپریشن ہو چکے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (ڈاکٹر مبشر احمد راوی روڈ۔ لاہور)

۴۔ مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب (جو ان دنوں ابوظبی میں مقیم ہیں) کے بچے بعارضہ ملیریا کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفا اور بخیریت واپسی کے لئے درخواست دعا ہے

(ماسٹر نذیر احمد۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۵۔ میرے چھوٹے بھائی جمیل احمد اور مبارک احمد نے بی اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ نیز میری عزیزہ حمیدہ بیگم کے ہاں اپریشن سے بچہ پیدا ہوا ہے احباب جماعت زچہ بچہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار۔ لائل پور)

۶۔ میرے چھوٹے بھائی ملک محمد اکرم صاحب شاہد واقف زندگی عربی سلسلہ نے ایف اے اور فاضل عربی کے بیک وقت دونوں امتحان دے رکھے ہیں نیز خاکسار نے بی اے کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب دونوں بھائیوں کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک محمد اعظم انچارج تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

نتیجہ امتحان فضل عمر درس القرآن کلاس منعقدہ ماہ شہادت ۱۳۵۰ہش / ۱۹۷۱ء

(۹)

دار الصدر شرقی نمبر ۱

نوید کوثر بنت محمد صادق صاحب ۱۵۵
امۃ المومن مرزا " مرزا منور احمد صاحب ۱۷۸
سیدہ شگفتہ قمر " سید نذیر احمد صاحب ۱۳۶
صفیہ طاہرہ " محمد حسین صاحب ۹۴
نصرت جہاں " مولا بخش صاحب ۱۲۵

دار الصدر شمالی

طاہرہ ذکیہ بنت چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب ۶۹

دار الرحمت وسطی نمبر ۱

شہزادہ مہر بنت کیپٹن احمد دین صاحب ۱۶۹
سلمیٰ فردوس بنت رحمت اللہ صاحب ۱۶۸
صفیہ قادر " فضل قادر صاحب ۱۷۱
امۃ الرفیق طاہرہ " ابوالعطاء صاحب ۱۶۲
امۃ السمیع راشدہ " " ۱۶۴
ناصرہ رشید " عبدالرشید صاحب ۱۶۴
امۃ السلام " شیخ نذیر احمد صاحب ۱۳۷
امۃ العزیز " عبدالقیوم صاحب ۱۲۵
زینت اسلام " شریف احمد صاحب ۱۷۲

دار الرحمت وسطی نمبر ۲

رفعت منظور بنت منظور احمد صاحب ۱۷۹
امۃ المجید " مولوی محمد احمد صاحب نعیم ۱۶۸
نعیمہ طاہرہ " مولوی محمد احمد صاحب نسیم ۱۷۷
امۃ الباسط " بشیر احمد صاحب ۱۸۴
امۃ السمیع " " ۱۳۸
بشریٰ کوثر " محمد احمد صاحب منور ۱۶۹
صالحہ یوسف " محمد یوسف صاحب ۱۴۹
فضیلت نذیر صاحبہ " نذیر احمد صاحب ۱۴۵
شمیم مسرت " محمد ابراہیم صاحب ۱۵۳
نصرت خورشید " شیخ خورشید احمد صاحب ۱۴۸

دار الرحمت شرقی الف

عابدہ شاہین بنت عبداللہ خان صاحب ۱۴۱
امۃ المنور راشدہ بنت محمود احمد صاحب لودھی ۱۸۱
سلیمہ طاہرہ بنت محمد اسماعیل صاحب ۹۹
خالدہ پروین ناز " عبداللہ خان صاحب ۱۶۲
ریحانہ فردوس " احمد دین صاحب ۱۲۴
امۃ الرفیق " ملک محمد احمد صاحب ۱۴۷
امۃ الحیٔ بشریٰ " عبدالحکیم صاحب ۱۱۸
امۃ الوحید طاہرہ " بشیر احمد صاحب ۱۳۹
امۃ النصیر نعیم " نور محمد صاحب ۱۴۰
شاہدہ دلاور " دلاور حسین صاحب ۱۴۰

دار الرحمت غربی الف

امۃ الرشید بنت ملک دوست محمد صاحب ۱۵۳
ممتاز بیگم " محمد عبداللہ خان صاحب ۱۴۶
قدسیہ افضل " راجہ محمد افضل خان صاحب ۱۴۸
عطیہ بشریٰ " چوہدری فضل الرحمٰن صاحب ۱۴۹
امۃ الحفیظ " ملک فضل حسین صاحب ۱۶۱
نسیم فرحت " محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی ۱۵۶

رفیعہ سلطانہ بنت چوہدری سلطان احمد صاحب ۱۴۵
مبشرہ طاہرہ " محمود احمد صاحب ۱۴۸
ریحانہ مرزا " مرزا بشیر احمد صاحب ۱۷۳
امۃ الحکیم نصرت " بشیر احمد صاحب سیال ۱۳۳
امۃ الرشید سیال " " ۱۳۷
بشریٰ لطیف " عبداللطیف صاحب ۱۴۵
عظمت شاہین " محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی ۱۵۹
فریدہ بشیر " بشیر احمد صاحب اوّل ۱۹۵
امۃ الرحیم " سلطان علی صاحب ۱۱۸
ناصرہ پروین " فضل دین صاحب ۱۱۹

دار الرحمت غربی (فیکٹری ایریا)

جلیل بشریٰ بنت میاں عارف محمد صاحب سوم ۱۸۹
پروین بشریٰ " " ۱۶۶
نسیم اختر بنت عبدالقیوم صاحب ۱۲۷
امۃ الحلیم شاہدہ بنت مولوی احمد علی صاحب ۱۳۶
امۃ الحیٔ فرحت " محمد عبداللہ صاحب ۱۵۱
رضیہ سلطانہ " محمد صادق صاحب ۱۴۱
امۃ الحکیم ناہید " محمد بشیر صاحب ۱۵۴

دار الرحمت شرقی ب

امۃ الکریم بنت محمد یوسف خان صاحب ۱۷۰
ثمینہ اختر " چوہدری احمد حسن صاحب ۱۰۸
امۃ الحیٔ ظہیر " محمد ظہیر الدین احمد صاحب ۱۲۷
صادقہ پروین " محمد اسلام صاحب ٹیلر ۱۴۵
عابدہ سلام " " ۱۵۹
مبشرہ شریف " محمد شریف صاحب ۱۵۲
امۃ الرحمٰن " شیخ نصیر الدین احمد صاحب ۱۴۴
امۃ الباسط طاہرہ " چوہدری عبدالحق صاحب لوبک ۱۶۴
امتیاز بٹ " عبدالمجید صاحب ۱۶۸
زبیدہ اختر " فیروز الدین صاحب ۹۱
طاہرہ بشیر " ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ۱۵۰
شاہدہ متین " " ۱۶۰
نادرہ بشیر " " ۱۶۵

باب الابواب

مریم صدیقہ بنت فضل دین صاحب ۱۲۸
ثریا خانم " رانا منیر احمد خان صاحب دوم ۱۹۰
عابدہ خانم " " ۱۸۳

(باقی)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

TOYOTA
V.W
Specialists
MINI MOTORS
84-B GULBERG 2. Phone 81442
(NEAR GULBERG POLICE STATION)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توکّل کا پہلا مقام یہ ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے دیا ہے اُسے زیادہ سے زیادہ استعمال کریں

اور
پھر جو کمی رہ جائے اُسے خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیا جائے

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سورۃ الفرقان کی آیت وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِہٖ وَکَفٰی بِہٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِہٖ خَبِیْرًا کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"فرماتا ہے تمہیں چاہیئے کہ تم صرف اس خدا پر توکل کرو جو زندہ ہے اور جس پر کبھی موت وارد نہیں ہو سکتی۔ اور اس کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی تسبیح کرو۔ اور اس امر کو اچھی طرح سمجھ لو کہ تمہارا خدا اپنے بندوں کی کمزوریوں کو خوب جانتا ہے۔

افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں توکّل کے لفظ کا بڑا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ توکل کے معنے ہوتے ہیں۔ انسان اپنے معاملہ کو کلّی طور پر خدا تعالیٰ کے سپرد کر دے۔ اور خدا تعالیٰ کے سپرد کرنے کے یہ معنے ہیں کہ انسان خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے قواعد کے مطابق چلے، جس کی طرف سَبِّحْ بِحَمْدِہٖ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ اور لوگوں کو سمجھایا گیا ہے کہ توکّل کے یہ معنے نہیں کہ انسان اُن ذرائع کو استعمال نہ کرے جو خدا تعالیٰ نے کسی کام کی کامیابی کے لئے مقرر کئے ہوئے ہیں کیونکہ اگر وہ ایسا کرے گا تو وہ قانونِ قدرت کو لغو قرار دینے والا ہوگا۔ اس کی تعریف کرنے والا نہیں ہوگا۔ اور اگر وہ اُن اسباب پر کلّی انحصار کرے گا جو اس عالم میں پائے جاتے ہیں تب بھی وہ توکّل کے خلاف چلے گا کیونکہ اُس کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ حمد کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرے اور اللہ تعالیٰ کو ہی ہر قسم کے نقائص اور کمزوریوں سے منزّہ سمجھے۔ اپنے متعلق یہ کبھی تصور بھی نہ کرے کہ وہ کسی چیز پر کامل اقتدار رکھتا ہے اور جو چاہے کر سکتا ہے ہر قسم کی کمزوریوں سے پاک صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے اور ہر قسم کی تعریف اور تحمید کا بھی وہی مستحق ہے۔ پس انسان کا کام یہ ہے کہ وہ توکّل کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قوانین سے بھی کام لے اور ان کے مطابق چلے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ہم کو ہاتھ دیئے ہیں پاؤں دیئے ہیں دماغ دیا ہے اور دنیوی سامان بھی عطا فرمائے ہیں ایسی صورت میں اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرنے کے یہ معنے ہیں کہ جو کچھ خدا نے جس کام کیلئے پیدا کیا ہے اسکو ہم استعمال کریں۔ پس توکل کا پہلا مقام یہ ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہم کو دیا ہے اس کو ہم زیادہ سے زیادہ استعمال کریں اور پھر جو کمی رہ جائے وہ خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیں اور یقین رکھیں کہ خدا اس کمی کو آپ پورا کرے گا۔ جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے مقام پر صحابہؓ کی ایک ترتیب قائم کی۔ اُن کو اپنی اپنی جگہوں پر کھڑا کیا۔ انہیں نصیحتیں کیں کہ یوں لڑنا ہے اور اس کے بعد ایک عرشہ پر بیٹھ کر دعائیں کرنے لگ گئے۔ یہ نہیں کیا کہ صحابہؓ کو مدینہ میں چھوڑ جاتے اور آپ اکیلے وہاں بیٹھ کر دعائیں کرنے لگ جاتے بلکہ پہلے آپؐ صحابہؓ کو لے کر مقام جنگ پر پہنچے۔ پھر اُن کو ترتیب دی اور ان کو نصیحتیں فرمائیں اِس کے بعد عرشہ پر بیٹھ گئے اور دعائیں کرنی شروع کر دیں یہ توکّل ہے جو اختیار کرنا چاہیئے۔ ہر وہ شخص جو ان سامانوں سے کام نہیں لیتا جو خدا تعالیٰ نے اس کو بخشے ہیں اور کہتا ہے کہ میں اپنا کام خدا پر چھوڑتا ہوں وہ جھوٹا ہے وہ خدا سے تمسخر کرتا ہے اور ہر وہ شخص جو سامانوں سے کام لیتا ہے اور کہتا ہے کہ اب فلاں کام میں ہی کروں گا۔ وہ بھی جھوٹا ہے کیونکہ وہ اپنے کاموں میں خدا تعالیٰ کا دخل تسلیم نہیں کرتا۔ کام آسان ہوں یا مشکل آخر ان کی کنجی خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ایک بات میں نے بارہا سُنی ہے۔ آپ ترکی کے سلطان عبدالحمید خان کا جو معزول ہو گئے تھے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ سلطان عبدالحمید خان کی ایک بات مجھے بڑی ہی پسند ہے۔ جب یونان سے جنگ کا سوال اُٹھا تو وزراء نے بہت سے عذرات پیش کر دیئے۔ دراصل سلطان عبدالحمید کا منشاء تھا کہ جنگ ہو مگر وزراء کا منشاء نہیں تھا۔ اس لئے انہوں نے بہت سے عذرات پیش کئے۔ آخر انہوں نے کہا جنگ کے لئے یہ چیز بھی تیار ہے اور وہ چیز بھی تیار ہے لیکن کسی اہم چیز کا ذکر کر کے کہہ دیا کہ فلاں امر کا انتظام نہیں ہے مثلاً یوں سمجھ لو کہ انہوں نے کہا (اور غالباً یہی کہا ہوگا) کہ تمام یورپین طاقتیں اس وقت اس بات پر متحد ہیں کہ یونان کی امداد کریں اور اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ جب وزراء نے اپنا مشورہ پیش کیا اور مشکلات بتائیں اور کہا کہ فلاں چیز کا انتظام نہیں تو سلطان عبدالحمید نے جواب دیا کہ کوئی خانہ تو خدا کیلئے بھی چھوڑنا چاہیئے۔" (تفسیر سورۃ الفرقان صفحہ ۱۲۹-۱۳۰)

صاحب نصاب احباب اپنا محاسبہ فرمائیں

بعض احباب پر زکوٰۃ شرعاً واجب ہوتی ہے۔ مگر وہ ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دیتے حالانکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم کسی انسان کی طرف سے نہیں دیا گیا بلکہ براہِ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے صادر ہوا ہے اور کلام پاک میں اس کے متعلق بار بار تاکید ہوئی ہے۔ الٰہی منشاء کے تحت جو پانچ بناء اسلام کی مقرر کی گئی ہیں۔ اور جن کا انکار گویا اسلام سے انکار ہے اس میں زکوٰۃ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

پس ایسے احباب جن پر شرعاً زکوٰۃ واجب ہوتی ہے وہ اپنا محاسبہ فرمائیں اور جس قدر ان پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنے مالوں سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے اموال اور اخلاص میں بے حد برکت ڈالتا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

دستور اساسی انصار اللہ کے مطابق ہر بیس ارکان یا اس کی کسر پر شوریٰ انصار اللہ کے لئے ایک نمائندہ منتخب ہوتا ہے۔ تمام مجالس کو چاہیئے کہ شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب کروا کے جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس اطلاع کے بھجوانے کی آخری تاریخ ۲ اخاء/اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ربوہ میں بجلی کی رَو بند ہو جانیکی شکایت

ربوہ میں گذشتہ چند دنوں سے پھر بجلی کی رَو وقفہ وقفہ سے بند ہو جانیکی شکایت بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے شدید گرمی کے اس موسم میں عوام کو اور خصوصاً دفاتر میں کام کرنے والوں کو سخت دقت کا سامنا ہوتا ہے محکمہ کے ذمہ دار افسران اس شکایت کا تدارک کریں۔ اور ایسا انتظام کریں کہ بار بار بجلی کی رَو فیل ہو جانے کی یہ شکایت مستقل طور پر دور ہو جائے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تقریب شادی اور درخواست دُعا

مورخہ ۳ر تبوک بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر محترمہ امۃ الرشید عابدہ زیروی ایم اے نائب مدیرہ ماہنامہ مصباح بنت مکرم صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی نائب ناظم مال وقف جدید کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت شامل ہوئے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو کہ مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب نے کی بعد ازاں مظفر احمد صاحب منصور اور داؤد احمد صاحب نعیم نے دعائیہ نظمیں پڑھیں آخر میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے دعا کرائی۔

محترمہ امۃ الرشید عابدہ صاحبہ کا نکاح اسی روز خطبہ جمعہ سے قبل محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مکرم راجہ محمد اعظم صاحب اکسیر شاہد واقفِ زندگی کے ہمراہ بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔

اگلے روز ۴ر تبوک کو دولہا کے والد مکرم راجہ محمد اشرف صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ نے اپنے مکان واقع محلہ دارالبرکات ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بہت سے احباب شامل ہوئے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔